



ڈاکٹر شمیم احمد
شعبہ تحریک و قف نو

اردو کا آسان قاعدہ

واقفین نو کے لئے

ڈاکٹر شمیم احمد
شعبہ تحریک وقف نو

ISBN 1 85372 545 5

Published by :
Nazarat Nashr-O-Ishaat
Sadar Anjuman Ahmadiyya
Qadian-143516, Pb. India.

Printed by :
Fazle Umar Printing Press Qadian, Gurdaspur

پیش لفظ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبات اور دیگر ارشادات میں بارہا احباب جماعت کی توجہ عربی، اردو اور بعض دیگر زبانوں کے سیکھنے کی طرف مبذول فرمائی ہے۔ اس ضمن میں دو جولائی ۱۹۹۳ء کے خطبہ جمعہ میں بڑی تفصیل کے ساتھ ان زبانوں کی اہمیت کو واضح فرمایا کہ کیوں ہمیں ان زبانوں کے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ اردو زبان جماعت احمدیہ کے لئے اس لئے نہایت اہم ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرشکوہ اور عظیم الشان روحانی خزائن کا بیشتر حصہ اردو زبان میں تحریر فرمایا گیا اور اردو زبان کے علم کے بغیر ان سے استفادہ ممکن نہیں جو روحانی روشنی اس پر معارف کلام سے انسان حاصل کر سکتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ اردو زبان میں ہی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کیا جائے کیونکہ جو لذت اور سرور اس شیریں کلام کو براہ راست پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے تراجم سے اس کا لطف نہیں اٹھایا جاسکتا۔ اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نو کے لئے عربی زبان کے ساتھ ساتھ اردو زبان کو بھی لازمی قرار دیا ہے۔ ان بچوں نے بڑے ہو کر خواہ مبلغ بننا ہو یا زبانوں کے ماہر، ڈاکٹر بننا ہو یا زندگی کے کسی اور شعبہ سے منسلک ہو کر اسلام اور احمدیت کی خدمت کرنی ہو، ان کے لئے اردو زبان سیکھنی لازمی ہے تاکہ وہ خود اس کلام کے نور سے منور ہو کر سعید روحوں کی روحانی پیاس بجھا سکیں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شعبہ وقف نو کو ارشاد فرمایا ہے کہ واقفین نو کو اردو سکھانے کے لئے کتب تیار کی جائیں۔ شعبہ وقف نو کی طرف سے اردو کا یہ قاعدہ اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے۔ انشاء اللہ اس کے بعد ہر سال اردو کے نصاب کی کتب شائع ہوتی رہیں گی۔ اردو کا یہ قاعدہ ان بچوں کے لئے تیار کیا گیا ہے جن کی مادری زبان اردو ہے۔ اس کے علاوہ ایک بنیادی ابتدائی اردو نصاب ان بچوں کے لئے علیحدہ شائع ہو رہا ہے جن کی مادری زبان اردو نہیں۔ اس قاعدہ میں ہدایات انگریزی زبان میں درج ہیں اور رومن اردو کی طرز پر ابتدا میں مدد دی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ ایسے بچے یہ ابتدائی کورس مکمل کرنے کے بعد اردو کی پہلی کتاب کو کافی حد تک بغیر کسی سہارے کے پڑھ سکیں گے۔

خدا تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ یہ کوشش بار آور ثابت ہو اور واقفین نو اس سے کما حقہ فائدہ اٹھا سکیں اور سیدنا حضور انور کی تمناؤں اور خواہشات کے مطابق علم کے نور سے منور ہوں اور بڑے ہو کر وقف کی چچی روح کے ساتھ اسلام اور احمدیت کے نور سے دنیا بھر میں حق کی متلاشی روحوں کی رہنمائی کر سکیں۔ آمین۔

خاکسار، مکرم نوید احمد صاحب کا مشکور ہے جنہوں نے اس قاعدہ کے لئے بہت کم وقت میں تصاویر تیار کیں۔ جزاہم اللہ احسن الجراء۔

ڈاکٹر شمیم احمد
شعبہ وقف نو
لندن

سبق نمبر ۱

جو بچے قاعدہ یسنا القرآن پڑھ چکے ہیں وہ مندرجہ ذیل حروف سے اچھی طرح واقف ہونگے کیونکہ اردو، فارسی اور عربی کے حروف ایک جیسے ہیں۔ اس سبق کے شروع میں بچوں کو بتایا جائے کہ عربی کی طرح اردو بھی دائیں طرف سے لکھی جاتی ہے اور اردو میں پ، ث، ج، ڈ، ژ اور ژ۔ زائد حروف ہیں جو عربی کے قاعدہ میں نہیں تھے۔ بچوں کو ان حروف کی مشق کروائی جائے تاکہ وہ ان حروف کو اچھی طرح پہچان جائیں۔ عربی قاعدہ پڑھتے وقت بچوں نے جو تلفظ ان حروف کا سیکھا تھا اسی تلفظ سے ان حروف کو پڑھایا جائے۔

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث
ج	چ	ح	خ	د	ڈ
ز	ژ	ز	ژ	س	ش
ص	ض	ط	ظ	ع	غ
ف	ق	ک	گ	ل	م
ن	و	ہ	ع	ی	ے



آم



بکری



پھول



پتلی

پ

ت



ٹ

ٹیلی ویژن



ث

ثمر



ٹ

ٹیلی ویژن



ث

ثمر



ج

جگ



چ

چابی



ح

حلوہ کدو



خ

خرگوش



درخت



ڈھول

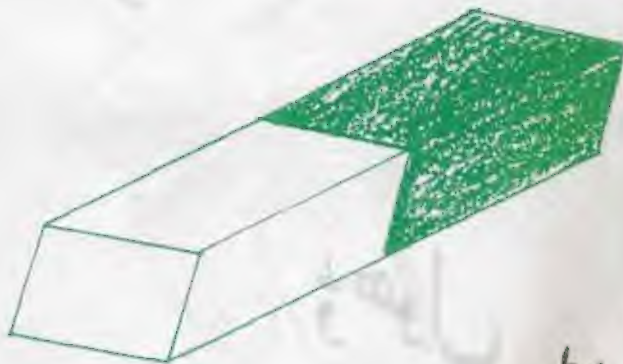
د

ڈ



ذ

ذرافہ



ر

رہڑ

ز



زیرا

ژ



ژالہ باری

(اولے پڑتا)

س



سپڑھی

ش



شیر

صندوق



ص

ض



ضعيف

(بوڑھا، کمزور)

م



ط

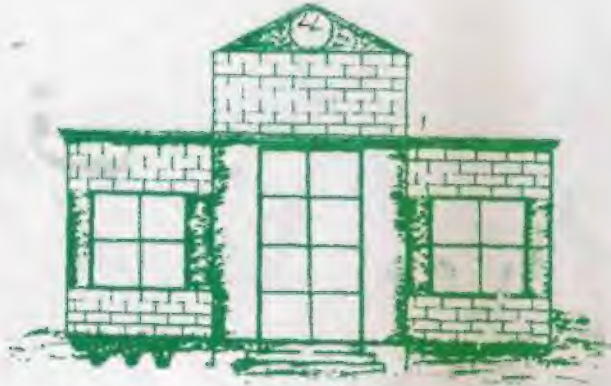
طوطا



ظ

ظروف

(برتن)



ع

عمارت



غ

غبارہ



ف

فواره



ق

قینچی



ک

کتاب



گ

گائے



لٹو

س



مچھلی

م

ن

ناک



و



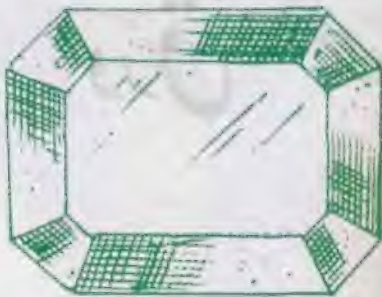
ورق



ہاتھی



ی



یاقوت

۱

بچوں کو مندرجہ ذیل حروف کی مشق دوبارہ کروائی جائے اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ اردو کے ان حروف کو اچھی طرح پہچان جائیں جو عربی قاعدہ میں نہیں تھے۔

ی	ر	ن	س	پ
ز	ج	ک	چ	ط
ت	ا	م	ہ	ٹ
ش	ڑ	ل	و	ع
ژ	ص	ڈ	ظ	ب
گ	ق	ف	ض	ث
ح	د	ے	خ	ھ
				ء

لکھائی کی مشق

جب بچوں کو اردو حروف کی اچھی طرح پہچان ہو جائے تو شروع سے ہی اردو لکھنے کی مشق کروائی جائے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ وہ نقطوں پر قلم سے اس طرح لکھیں کہ ایک حرف کے تمام نقاط مل جائیں مزید مشق کے لئے بچوں کو علیحدہ کاپی پر اس طرح نقطوں کے ساتھ لکھ کر دیں۔

سخت کر کے سبق نمبر اڑال دیں

ا پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ

ج ج ج ج ج ج ج ج ج ج

ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص

ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق

ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ

پ پ پ پ پ پ پ پ پ پ

ط ط ط ط ط ط ط ط ط ط

سبق نمبر ۲

اس سبق میں اردو کے حروف کو لکھتے وقت ان کی ابتدائی شکلوں کا تعارف کروایا جا رہا ہے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ اردو کے حروف کو یوں بھی لکھا جاتا ہے اور ان شکلوں کی اچھی طرح پہچان کروائی جائے کیونکہ یہ آگے جا کر بہت کار آمد ہوگی۔

ب	پ	ت	ٹ	ث
ب	پ	ت	ٹ	ث
ج	چ	ح	خ	س
ج	چ	ح	خ	س
ص	ض	ط	ظ	ع
ص	ض	ط	ظ	ع
ف	ق	ک	گ	
ف	ق	ک	گ	
ل	م	ن	ہ	ی
ل	م	ن	ہ	ی

سبق نمبر ۳۔ دو حرفی الفاظ

اس سبق میں بچوں کو بتایا جائے کہ جب دو حروف کو آپس میں جوڑ کر لکھا جائے تو ایک نیا لفظ بن سکتا ہے۔ اس سبق میں حروف کو اردو کی اور س کے ساتھ جوڑ کر آسان دو حرفی الفاظ سکھائے جارہے ہیں۔ ہر لفظ کی جو آواز بنے گی، بچوں کو اس کی مشق کروائی جائے مثلاً پ کی چھوٹی آواز الف کے ساتھ مل کر پڑی آواز بن جائے گی۔

”الف“ کے ساتھ حروف

ب + ا

پ + ا

پ + ا = با

جا	ٹا	ٹا	پا	با
ڈا	ڈا	دا	خا	چا
شا	سا	ثا	زا	را
غا	عا	طا	ضا	صا
ما	لا	گا	قا	فا
	یا	ء ا	ہا	نا

"واؤ" کے ساتھ حروف

ب + و

بہ + و

پ + و = بو

بو	پو	تو	ٹو	ثو	جو	چو
حو	خو	دو	ڈو	ذو	رو	ڑو
زو	ژو	سو	شو	صو	ضو	طو
ظو	عو	غو	فو	قو	کو	گو
لو	مو	نو	وو	ہو	ء و	یو

"ی" کے ساتھ حروف

بج + ی

بج + ی

پج + ی = چی

بی	پی	تی	ٹی	ثی	جی	چی
حی	خی	دی	ڈی	ذی	ری	ڑی
زی	ژی	سی	شی	صی	ضی	طی
ظی	عی	غی	فی	قی	کی	گی
لی	می	نی	وی	ہی	ئی	

"واو" کے ساتھ حروف

ب + و

بھ + و

پ + و = پو

بو	پو	تو	ٹو	ثو	جو	چو
حو	خو	دو	ڈو	زو	رو	ڑو
زو	ژو	سو	شو	صو	ضو	طو
ظو	عو	غو	فو	قو	کو	گو
لو	مو	نو	وو	ہو	ء و	یو

"سی" کے ساتھ حروف

پچ + ی

بچ + ی

چ + ی = چپی

بی	پی	تی	ٹی	ثی	جی	چی
حی	خی	دی	ڈی	ذی	ری	ڑی
زی	ژی	سی	شی	صی	ضی	طی
ظی	عی	غی	فی	قی	کی	گی
لی	می	نی	وی	ہی	ئی	

"ے" کے ساتھ حروف

ک + ے

کھ + ے

کے = ے + ک

بے	پے	تے	ٹے	ثے	جے
چے	ہے	خے	دے	ڈے	زے
رے	ڑے	زے	ڑے	سے	شے
ھے	ضے	طے	عے	غے	فے
قے	کے	گے	لے	مے	نے
وے	ہے	ئے			

لکھائی کی مشق ۲

بچوں کو آسان دو حرفی الفاظ لکھنے کی مشق کروائی جائے۔ پہلے کی طرح نقطوں کو ملا کر الفاظ لکھنے کی مشق کروائیں اور ساتھ ساتھ ہر لفظ کی آواز کی تکرار کروائی جائے۔

لگ

کب

پپ

پپ

ڈر

ور

سپ

رب

عل

چل

چل

پک

کل

من

تن

ول

بہی

خط

سے

بلی

پی	پی	تی	ٹی	قی
چی	چی	چی	چی	چی
ڈی	ڈی	ری	ٹی	زی
سی	سی	شی	ھی	خی
گی	گی	غی	فی	ہی
کی	کی	لی	می	نی
پے	پے	تے	ہے	جے
چے	چے	جے	چے	جے

سبق نمبر ۴۔ تین حرفی آسان الفاظ

گزشتہ سبق میں دو حرفی الفاظ سکھائے گئے تھے۔ اس سبق میں تین حرفی آسان الفاظ سکھائے جارہے ہیں۔

ک + ا = کا

کا + ن = کان

ب + ا = با

با + پ = باپ

باب	باپ	بات	باد	بال	بام
بان	تار	پان	پار	پاس	پاک
پال	جاگ	جان	جال	حال	رات
راگ	راج	داغ	داد	سات	سال
شام	شان	کام	کان	کاش	کاج
لاج	قول	کون	نان	یاد	بول
تول	ڈول	خاص	باک	باگ	باز

لکھائی کی مشق

تین حرفی الفاظ لکھنے کی مشق کروائی جائے اور ساتھ ساتھ بچوں کو جہاں تک ممکن ہو ان الفاظ کے معانی بھی بتائے جاسکتے ہیں۔ مگر اس مرحلہ پر زور اس بات پر ہے کہ بچوں کو حروف کی پہچان ہو جائے اور وہ آسان الفاظ کو پڑھ سکیں۔

باب	باپ	بات	باز	باک	بان
باگ	بول	بام	باد	بال	تار
پان	پار	پاس	پاک	جان	جاگ
جال	چال	چار	حال	خود	شام
شان	سال	راج	کاج	کام	تول
ڈول	ٹال	کون	سات	قول	خاص

سبق نمبر ۵۔ چار حرفی آسان الفاظ

گزشتہ دو سبق میں دو اور تین حرفی الفاظ پڑھائے جا چکے ہیں۔ اس سبق میں گزشتہ اسباق کے الفاظ کو ملا کر آسان چار حرفی الفاظ پڑھائے جائیں گے۔ اگر بچہ کسی لفظ کا مطلب پوچھے تو اس کو آسان طریق پر اس لفظ کا مطلب بتایا جاسکتا ہے۔ بعض دفعہ والدین پڑھاتے وقت بچوں سے روزمرہ استعمال ہونے والے لفظ کا مطلب پوچھیں تاکہ یہ احساس ذہن میں پیدا ہو کہ ان الفاظ کے کچھ مطالب بھی ہیں لیکن اس مرحلہ پر ہر لفظ کے تفصیلی مطالب یاد کروانے کی ضرورت نہیں۔

کا + لا = کالا

پانا پاتا
سایا ڈالا
لایا لانا
تولا بولو
تاپو بابو
باسی لاری
لانی چابی
عالی کاری

ل + ا = لالا

پانا بالا
وانا دارا
گاتا گایا
بولا جایا
بابو راجو
لاتی لانی
باجی بولی
نویچو سوچو
لاتے مانے

ک + ا = کالا

باجا بابا
پالا پایا
گانا سارا
جاتا جانا
ٹولا تولو
پانی بانی
بالی باری
لالی لاتی
وانے جاتے

لکھائی کی مشق

اب چار حرفی لفظ لکھنے کی مشق کروائی جائے اور ساتھ ساتھ بچوں کو کہا جائے کہ ان حروف کو پڑھیں۔

پاپا	باجا	بابی	خالی
گالی	پاپا	جانا	لانا
بولو	خالی	وانا	ڈالنا
جائے	سوچو	باری	کھڑی
گاتے	بابو	وانے	توکو
گائے	مانے	لانی	نائے

سبق نمبر ۲۔ مذ (س)

جو بچے قاعدہ پیرنا القرآن پڑھ چکے ہیں وہ مذ (س) کے نشان سے بخوبی واقف ہوں گے۔ اس سبق میں ان کو یہ بتایا جائے کہ یہ نشان اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے اور عموماً الف پر لگایا جاتا ہے اور اس کی آواز دس ہی ہے جیسی عربی قاعدہ میں تھی یعنی الف کی آواز چھوٹی ہوگی اور آ کی آواز کھنچی ہوئی بڑی ہوگی مثلاً اب اور آب والا فرق ہوگا۔

آب	آپ	آج	آس	آگ	آم
آن	آڑ	آل	آش	آٹا	آنا
آتا	آغا	آقا	آرا	آری	آنی
آتی	آبی	آپی	آجا	آیا	آتے
آہ	آپا	آنا	آئی		

لکھائی کی مشق ۵

پہلے کی طرح مندرجہ ذیل الفاظ کو لکھنے کی مشق کروائی جائے۔

آب	آپ	آج	آنا
آس	آگ	آم	آن
آٹھ	آپا	آئی	آٹھ
آغا	آرا	آلو	آجہ
آبہ	آرمی	آٹا	
آبی			

سبق نمبر ۷۔ زیر زیر اور پیش

جو بچے قاعدہ سرنا القرآن پڑھ چکے ہیں وہ زیر (ے)، زیر (ـِ)، اور پیش (ھے) سے بخوبی واقف ہوں گے۔ اس سبق میں زیر، زیر اور پیش کی مشق کی جائے گی تاکہ وہ اردو کے الفاظ اور ان کے ساتھ زیر، زیر اور پیش کا استعمال سیکھ جائیں۔ بچوں کو بتایا جائے کہ اردو میں ان علامتوں کی آواز عربی قاعدہ کی طرح ہی ہے۔

زیر (ے)

بچوں کو (ے) کی آواز سمجھاتے ہوئے بتایا جائے کہ ت کی آواز چھوٹی ہوگی، تاکہ طرح نہیں ہوگی۔

اَب	جَب	رَب	سَب	لَب	کَب
دَر	دُر	پَر	جَل	چَل	دَل
مَن	تَن	مَت	بَن	جَن	تَب
کَل	کَب	گَب	حَل	خَط	کَل

زیر (ـِ)

بچوں کو (ـِ) کی آواز بتائی جائے کہ ب کی آواز چھوٹی ہوگی، بے کی طرح نہیں بلکہ اس سے چھوٹی ہوگی۔

اِن	دِن	اِک	دِل	رِتن
رِم	گِن	جِن	اِس	جِس
رِن	رِنَب	رِن	رِل	رِلن

پیش (م)

بچوں کو بتایا جائے کہ پیش (م) کی آواز ویسی ہی ہے جیسے عربی کے قاعدہ میں تھی۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مشق کروائی جائے اور خیال رکھا جائے کہ آواز زیادہ لمبی نہ ہو جیسے ت کی آواز چھوٹی ہوگی، تو کی طرح نہیں ہوگی

اُسُ	اُنُ	چُنُ	پُنُ	تُمُ	دُمُ
گُنُ	گُمُ	رُکُ	مُچُکُ	بُتُ	بُنُ
حُپُ	عُلُ	کُرُنُسی	مُرُنُغی	جُوُنَا	چُوُنَا

لکھائی کی مشق نمبر ۶

اب	جب	کب	لگ	رب
سب	در	ڈر	پر	جل
چل	حل	دل	تن	من
کل	کب	خط	بس	بل

ان	دن	اک	دل	تل
رم	گن	جن	اس	جس
رس	مل	بل	ہل	کن
اس	ان	بن	پن	چن
تم	دم	گن	گم	رک
جوتا	چپ	غل	بت	رت
کرسی	مرغی			

دہرائی کی مشقیں

مزید اسباق شروع کرنے سے پہلے اس حصہ میں چند مشقیں درج کی جارہی ہیں، والدین بچوں کو ہر مشق میں درج شدہ ہدایات سمجھائیں کہ کس طرح ان کو حل کرتا ہے، اس کے دو مقاصد ہیں ایک یہ کہ گزشتہ اسباق میں درج شدہ الفاظ کی دہرائی ہو جائے گی دوسرے یہ کہ اس بات کا اطمینان ہو کہ بچے پہلے اسباق ابھی طرح سمجھ چکا ہے۔

مشق ۱

بچوں کو بتایا جائے کہ مندرجہ ذیل الفاظ پڑھیں اور جن الفاظ میں حرف ”ک“ ہو ان کے نیچے نشان لگائیں۔

جان	کان	بالا	رب	کالا	سب
کم	بابا	ناصر	تن	کب	دارا

مشق ۲

مندرجہ ذیل الفاظ پڑھیں اور جس لفظ میں حرف ”ب“ ہو اس کے نیچے نشان لگائیں۔

دم	بان	دن	نام	باز	وارث
رات	بات	چل	آلو	آب	طاہر

مشق ۳

مندرجہ ذیل الفاظ پڑھیں اور جس لفظ میں حرف ”ن“ ہو اس کے نیچے نشان لگائیں۔

بولو	آن	لوگو	ڈول	پان	عامر
آنا	ساگ	بندر	کان	گایا	پانا

مشق ۴

بچوں سے مندرجہ ذیل الفاظ سنیں اور جن الفاظ میں حرف ”ل“ ہو ان کے نیچے نشان لگائیں۔

سارا	آپا	لب	جالا	کرسی	باپ
لانا	دادا	سوچو	لالی	پانی	بولو

مشق ۵

بچوں کو مندرجہ ذیل الفاظ پڑھنے کے لئے کہا جائے اور پوچھا جائے کہ جن الفاظ میں تین حروف ہوں، ان کے نیچے نشان لگائیں۔

گنا	کاش	باری	شام	آم	جالی	کالا	دن	آپ
روکو	شان	چابی	جا	لا	آری	سایا	راجو	پان

مشق ۶

بچوں کو کہا جائے کہ مندرجہ ذیل الفاظ پڑھیں اور جن الفاظ میں چار حروف ہیں ان کے نیچے نشان لگائیں۔

جاگو	کاج	جاگ	روک	لاری	کس	لالا
تولا	گنا	ڈاک	اک	بولا	دب	بول

مشق ۷

بچوں کو بتایا جائے کہ مندرجہ ذیل الفاظ پڑھیں اور ان کے حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھیں مثلاً

جانا = ج ا ن ا

چل =	بولو =	آنا =
نام =	کان =	باب =
شام =	لایا =	لوگو =
ناصر =	پان =	چابی =

مشق ۸

بچوں کو مندرجہ ذیل حروف کو جوڑ کر لکھنے کے لئے کہا جائے اور جو الفاظ نہیں انہیں بچے پڑھ کر سنائیں۔

باب ا =	س اگ =	آ تی =
ج ال =	ت ول و =	ب اج ی =
ج اگ =	ک ون =	م ال ا =
ش ان =	چ اب ی =	ک اپ ی =

مشق ۹

بچوں کو بتایا جائے کہ درج شدہ الفاظ کو پڑھیں اور ساتھ دی ہوئی خالی جگہ پر حروف لکھیں۔ مثلاً

جالا = ج ا _ ا

باب = ب _ ب	پاس = پ _ ا _	لوگو = ل _ گ _ و
دارا = د _ ا _ ا	چابی = چ _ ب _	کرسی = ک _ ر _ ی
ڈاک = ڈ _ اک	آرام = آ _ _ م	جاری = ج _ ا _ ر _
سات = س _ ا _	مالی = م _ ا _ ی	بکری = ب _ ک _ ر _ ی

سبق نمبر ۸

گذشتہ اسباق میں سیکھے گئے الفاظ کی مدد سے بچہ اس قابل ہو گا کہ چھوٹے چھوٹے فقرات پڑھ سکے۔ اس سبق میں تقریباً سارے الفاظ وہی ہیں جو بچہ پہلے پڑھ چکا ہے، چند نئے الفاظ ہیں ان کی مشق کروائی جائے۔

ن ا ص ر — ناصر

ناصر آ

ناصر آنا

بازار جانا

ناصر بازار سے آم لانا

ناصر آم لایا

باہی کو آم دو۔ باہی کو آم کاٹ دو۔

باہی سب کو آم بانٹ دو۔

یہ وہ کیا کون کس ہے

یہ کیا ہے؟

یہ کتاب ہے

یہ کس کی کتاب ہے؟

یہ عامر کی کتاب ہے

وہ کیا ہے؟

وہ جوت ا — جوتا ہے

وہ جوتا کس کا ہے؟

وہ جوتا وارث کا ہے

وہ کون ہے؟

وہ عرفان — عرفان ہے وہ عرفان ہے

عرفان کون ہے؟

لڑکا — لڑکا عرفان ایک لڑکا ہے

بازار	ہانٹ	یہ	وہ	کتاب	عامر	جوٹا
وارث	ایک	عدنان	لڑکا	کون	کاٹ	



بھ

بھیر



بھ

پھول



چھتری

چھتری



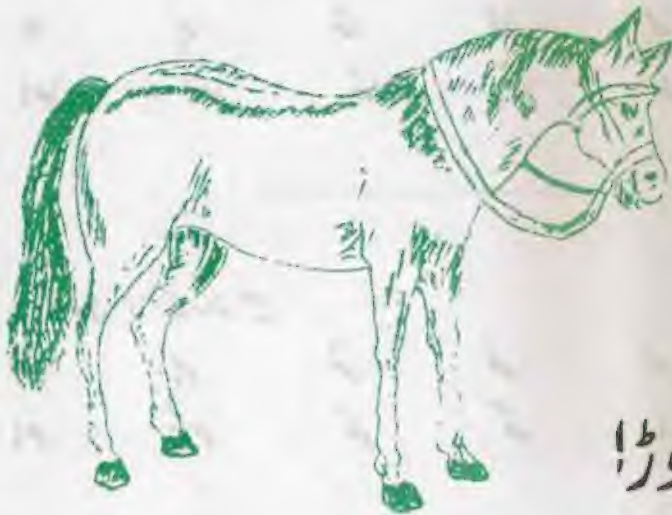
دھو

دھوبی



ڈھ

ڈھول



گھ

گھوڑا

سبق نمبر ۹۔ دو چشمی ھ

اس سبق میں دو چشمی ھ اور اس کے ساتھ دوسرے حروف جو ذکر نے الفاظ سکھائے جائیں گے۔ بچوں کو ہر ایک مرکب کی آواز اچھی طرح بتائی جائے مثلاً ب + ھ = بھ کی آواز اور دیگر مرکبات اچھی طرح سمجھائے جائیں۔ پڑھنے کے ساتھ ساتھ لکھائی کی مشق بھی کرواتے رہیں۔

ب + ھ = بھ

چھ	جھ	کھ	تھ	بھ
گھ	کھ	ڈھ	ڈھ	دھ

اب مندرجہ بالا کو الف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے

دھا	چھا	جھا	ٹھا	تھا	پھا	بھا
	نھا	لھا	گھا	کھا	ڑھا	ڈھا

دو چشمی ھ کی "و" کے ساتھ مشق

دھو	چھو	جھو	ٹھو	تھو	پھو	بھو
نھو	مھو	لھو	گھو	کھو	ڑھو	ڈھو

دو چشمی کی "ی" کے ساتھ ترکیب

ب + ہ + ی = بھی
 بھی بھی بھی بھی بھی بھی
 بھی بھی بھی بھی بھی بھی
 بھی بھی بھی بھی بھی بھی

دو چشمی کی "ے" کے ساتھ مشق

ب + ہ + ے = بھے
 بھے بھے بھے بھے بھے بھے
 بھے بھے بھے بھے بھے بھے
 بھے بھے بھے بھے بھے بھے

سبق نمبر ۱۰

اس سبق میں مختلف حروف کو دو چشمی کی گزشتہ سبق والی صورتوں کے ساتھ ملا کر نئے الفاظ سکھائے جائیں گے۔ ہر لفظ کی آواز بتائی جائے اور جہاں تک ممکن ہو الفاظ کے معانی بتائے جائیں اور روز مرہ گھر میں بولے جانے والے فقرات کا حوالہ دے کر مطلب سمجھایا جائے۔

بھاگی	بھاگے	بھاگا	بھاگو	بھاگ
اٹھا	اٹھو	اٹھ	اٹھو	پھول
دھو	جھولا	اٹھنا	اٹھے	اٹھی
بھوکا	بھوک	دھوئے	دھوئی	دھویا
کھاتی	کھاتا	کھانا	کھا	بھولا
کھولا	کھول	ہاتھی	تھال	کھاتے
آدھا	آدھی	چھولو	چھونا	کھولو
دھوپ	چھوٹا	چھوٹی	چھوڑ	ڈھول
اچھا	کھی	گھولو	گھول	گھر
سوکھ	جھاڑو	بھاری	اچھے	اچھی
پڑھ	سوکھنا	سوکھے	سوکھی	سوکھا
تھل	پھل	پڑھنا	پڑھا	پڑھو
ساتھی	ساتھ	ہاتھی	ہاتھ	کھل
گھوڑا	گھڑی	گھڑا	گھڑی	کھڑا

سبق نمبر ۱۱

گزشتہ دو اسباق میں دو چشمی ھ کے مرکب الفاظ کو اچھی طرح پڑھنے کے بعد مندرجہ ذیل چھوٹے جملوں کو پڑھایا جائے۔

طارق کو بھوک لگی ہے۔	تھالی میں کھانا ڈالو۔
طارق ہاتھ دھو لو۔	آج کھانا اچھا ہے۔
ہاتھ دھو کر کھانا کھا لو۔	ک ا غ ذ — کاغذ
طارق اچھا لڑکا ہے۔	کاغذ پر لکھو
ہاتھ دھو کر کھانا کھاتا ہے۔	اس نے کاغذ پر لکھا
ع ا ب د — عابد۔	اس کا نام کاغذ پر لکھو
عابد، طارق کا بھائی ہے۔	پ ھ و ل — پھول
عابد بھی اچھا ہے۔	یہ پھول ہے
دونوں بھائی اچھے ہیں۔	یہ لال پھول ہے
اب اٹھو۔	یہ لال پھول اچھے ہیں۔
اب بھاگو	آج ھ ے — مجھے
بھاگ کر جاؤ۔	مجھے لال لال پھول اچھے لگتے ہیں۔
بھاگ کر بازار جاؤ۔	

سبق نمبر ۱۲۔ ہمزہ

اس سبق میں ہمزہ (ہ) کا استعمال سکھایا جائے گا۔ بچوں کو بتایا جائے کہ ہمزہ عام طور پر د، ی اور س سے پر لگایا جاتا ہے اور اسکی آواز الف سے ملتی جلتی ہے۔

آؤ	پاؤ	جاؤ	گاؤ	لاؤ
آئی	پائی	ٹھائی	ٹائی	لائی
آئے	پائے	جائے	گائے	لائے

بچوں کو بتایا جائے کہ مندرجہ ذیل الفاظ میں بھی ہمزہ استعمال ہوتا ہے۔ ان الفاظ کی مشق کروائی جائے۔

کھاؤ	کھائے	بتاؤ	بتائے	شناؤ	شنائے
مچاؤ	مچائے	بلاؤ	بلائے	لگاؤ	لگائے
سٹائی	سٹائی	لگائی	بتائی	کھائی	مچائی

ہم نے انگور کھائے۔

راحت سو گئی۔ اس کو جگاؤ۔

عامر کو بلاؤ۔

گا کر شناؤ۔

ان کا حال بتاؤ۔

ساجد ادھر آؤ

بازار جاؤ۔ بازار سے آم لاؤ۔

کھانا کھاؤ۔

آپ کب آئے۔

طارق بابا بجاؤ۔

شور نہ مچاؤ۔

سبق نمبر ۱۳۔ تشدید (۳)

اس سبق میں تشدید (۳) کی مشق کروائی جائے گی۔ بچوں کو قاعدہ سرنا القرآن پڑھنے کی وجہ سے اس سے واقفیت ہوگی۔ اس سبق میں اردو الفاظ جن پر تشدید ہوتی ہے پڑھائے جائیں گے۔ بتایا جائے کہ آواز کے لحاظ سے وہ حرف جس پر تشدید ہوتی ہے دو دفعہ پڑھا جاتا ہے مگر لکھتے وقت صرف ایک دفعہ لکھا جاتا ہے۔ مثلاً

ریل + لی = ریلی

بچے	ڈبا	بلا	پتا	پکا	بچہ	ابا
بچی	کچی	بچی	گنا	بے	پتے	پکے
سکا	کچی	مٹی	امی	سچی	سچا	بلی

ابا آئے۔ پھل لائے۔ اچھے اور پکے پھل لائے۔

یہ آم کچا ہے۔

طارق کے پاس ایک بلی ہے۔

یہ امی کا ڈبا ہے۔

خرم اچھا بچہ ہے۔

وہ سچی بات کرتا ہے۔

گنا کچا ہے۔ آم پکا ہے۔

احمد۔ احمد

احمدی

ہم احمدی بچے ہیں۔

ہم بات کے سچے ہیں۔

ہم قول کے پکے ہیں۔

سورہ نمبر ۱۳ - جزم (۹)

اس سبق میں بچوں کو جزم (۹) کی مشق کرائی جائے گی۔ بچوں کو جزم کے نشان کی شناخت کروائی جائے اور بتایا جائے کہ جس حرف پر جزم کا نشان ہوتا ساکن ہو جاتا ہے۔

گرم	سرد	زرد	صبر	سبز	علم
فرش	مرغ	مشر	ظلم	محکم	مرج
جسم	سرخ	وقت			

یہ زرد پھول اچھا ہے۔

مرج کارنگ سرخ ہے۔

تم صبر کرو، وقت آنے دو۔

آپ کا جسم گرم ہے۔

اللہ کا حکم مانو۔

ظلم بری بات ہے۔

علم ایک دولت ہے۔

پتوں کا رنگ سبز ہے۔

گیلے فرش پر نہ جا۔

یہ عادل کا مرغ ہے۔

سبق نمبر ۱۵۔ نون غنہ "ن"

اس سبق میں نون غنہ (ن) کی مشق کرائی جائے گی۔ بچوں کو بتایا جائے کہ بعض الفاظ میں حرف "ن" اپنی پوری آواز نہیں دیتا بلکہ اس کی آواز دہلی ہوئی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر لفظ "کان" میں ن کی آواز پوری ہوتی ہے مگر لفظ "آنکھ" میں پوری آواز نہیں ہوتی۔ دوسرے یہ بھی بتایا جائے کہ نون غنہ اگر آخر میں ہو تو اس میں نقطہ نہیں لگایا جاتا مثلاً لفظ "ماں"۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مشق کرائی جائے۔

رنگ	جنگ	جنگل	منگل	آنچ	پانچ
پھانک	جھانک	سانپ	مانگ	ماں	ہاں
ٹانگ	ڈانٹ	بانٹ	چاند	کانچ	وہاں
یہاں					

آج منگل کا دن ہے۔

وہاں کون کھڑا ہے؟

جنگل میں سانپ ہوتے ہیں۔

کانچ کا برتن ٹوٹ گیا۔

سانچ کو آنچ نہیں۔

میری آنکھ میں سرخی ہے۔

اماں نے اسے پانچ آم دیئے۔

کسی سے مانگنا اچھی بات نہیں۔

ماں باپ کا ادب کر دو۔

سبق نمبر ۱۶ - گنتی

ایک ۱



دو ۲



تین ۳



چار ۴



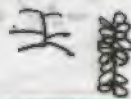
پانچ ۵



چھ ۶



سات ۷





آٹھ ۸



نو ۹



دس ۱۰

اچھا لڑکا

عدنان ایک احمدی مسلمان بچہ ہے۔ وہ ایک اچھا لڑکا ہے۔ وہ اچھے کام کرتا ہے۔ صاف ستھرا رہتا ہے۔ عدنان ہر روز دانت صاف کرتا ہے۔ اپنے کپڑے صاف رکھتا ہے۔ ہاتھ دھو کر کھانا کھاتا ہے۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھتا ہے۔ کھانا کھا کر اللہ کا شکر کرتا ہے۔

عدنان نے نماز یاد کر لی ہے۔ نماز پڑھنے مسجد میں جاتا ہے۔ اس نے عربی کا قاعدہ پڑھ لیا ہے۔ اب وہ قرآن پڑھ رہا ہے۔ عدنان کے ابو اور امی اس سے بہت خوش ہیں۔



ہمارا خدا

ہم سب کو خدا نے پیدا کیا ہے۔ اس دنیا کی ہر چیز خدا نے بنائی ہے۔ یہ زمین جس پر ہم رہتے ہیں، اس کو خدا نے بنایا ہے۔ آسمان بھی خدا نے بنایا ہے۔ روشنی دینے کے لئے سورج اور چاند ستارے بھی اس نے بنائے ہیں۔ اس نے دیکھنے کے لئے ہمیں آنکھیں دی ہیں اور سننے کے لئے کان بنائے ہیں۔ ہمیں ہاتھ دیئے تاکہ ہم کام کر سکیں۔ ہمارے پاؤں اور ٹانگیں بنائیں تاکہ ہم چل سکیں۔ یہ سب کچھ اللہ نے اس لئے بنایا کہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم خدا کی دی ہوئی چیزوں کی قدر کریں اور اس سے پیار کریں۔

اللہ میاں کا خط

قرآن سب سے اچھا
قرآن سب سے پیارا
قرآن دل کی قوت
قرآن ہے سارا

اللہ میاں کا خط ہے
جو میرے نام آیا
استانی جی پڑھاؤ
جلدی مجھے سپارا

پہلے تو ناظرے سے
آنکھیں کروں گی روشن
پھر ترجمہ سکھانا
جب پڑھ چکوں میں سارا

مطلب نہ آئے جب تک
کیوں کر عمل ہے ممکن
بے ترجمہ کے ہرگز
اپنا نہیں گذارا

یا رب تو رحم کر کے
ہم کو سکھادے قرآن
ہر دکھ کی یہ دوا ہو
ہر درد کا ہو چارا

دل میں ہو میرے ایمان
سنے میں نور فرقان
بن جاؤں پھر تو سچ سچ
میں آساں کا تارا

(حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب از "نفاذ دل")

The main motive of the mission of the Promised Messiah is to wage a Jihad against the corrupted and contaminated creeds of all the prevalent religion. For this purpose he wrote many books to remove and rectify the innovations that occurred due to laose of time. Since all this valuable literature is in Urdu language and since all the children under Waqf-e-Nau are being prepared as soldiers of Ahmadiyyat, it is imminent for them to be well versed in writing, speaking and understanding Urdu language. The book under review is the first of the series for those whose mother-tongue is already Urdu. This will follow by mother for those who do not know Urdu at all. These two will be followed by a number of other such books as will enhance the readers' knowledge in Urdu and will enable them to be eloquent speakers and good writers in this language. Thus these series will, Inshaallah, help Waqfeen-e-Nau to comprehend the contents of the Promised Messiah's books which is extremely essential for the fulfilment of the mission.